36243 ـ گردن میں تسبیح لٹکانے کا حکم

سوال

آج کل نوجوانوں میں عادت بن رہی رہی کہ وہ اپنے گردن میں تسبیح ڈال کر رکھتے ہیں تا کہ تسبیح گم نہ ہو، ایسا کرنے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس طرح تسبیح لٹکانے میں کئی قسم کی ممانعت پائی جاتی ہیں.

1 ـ بدعتیوں اور صوفیوں سے مشابہت اور بدعتیوں سے مشابہت کرنا جائز نہیں.

2 ـ اس میں ایك طرح کی ریاکاری اور دکھلاوا ہے کہ وہ بڑا ذکر کرنے والا ہے، یا اس میں ریاکاری کرنے والوں سے مشابہت ہوتی ہے، اور ریا کاری کا دروازہ کھلتا ہے.

3 ـ یہ جاہل قسم کے افراد کے لیے تقلید کا باعث ہو گی اور اس سے ان میں یہ اعتقاد پیدا ہوتا ہے کہ تسبیح گلے میں لٹکانا باعث اجروثواب ہے.

4 ـ ایسا کرنا یہ اعتقاد پیدا کرنے کا باعث بن سکتا ہے کہ یہ تعویذ ہے اور شر و برائی سے بچاتی ہے.

5 ـ اس سے یہ اعتقاد پیدا ہو گا کہ یہ عمل متبرك ہے اور خیر و بھلائی کا باعث ہے.

6 ـ یہ ہندو سادھوؤں کا عمل ہے وہ اپنے گردن میں مالا حمائل کرتے ہیں اس لیے ایسا کرنا کافروں اور ہندؤں سے مشابہت ہے.

7 ـ اگر تسبیح میں زینت ہو تو اس سے عورتوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے، کیونکہ عورتیں اپنے گلے میں خوبصورتی کے لیے ہار پہنتی ہیں.

8 ـ یہ چیز شہرت کا باعث بھی بن سکتی ہے کیونکہ یہ عجیب و غریب منظر ہے لوگ اس کی طرف اشارہ کرینگے.

واللہ اعلم .